سوال

(333) دورانِ نماز دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا کیا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دورانِ نماز دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا کیا جائز ہے ؟ جس کی صورت کچھ اس طرح سے ہو کہ نمازی کے سامنے جائے نماز پر قرآن پاک رکھا ہو اور ایک صفحہ پڑھنے کے بعد وہ صفحہ تبدیل بھی کرسکے۔ کیا ایسا عمل کرنے سے نماز فاسد یا مکروہ تو نہیں ہوتی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید سے دیکھ کر بحالت نماز قرأت کرنا جائز ہے۔ ایسی صورت میں امامت کا بھی جواز ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے ''ترجمة الباب'' میں ہے :

'وَکَانَت عَائِشَةُ یَؤُمُّهَا عَبدُهَا ذَکوَانُ مِنَ المُصحَفِ' صحیح البخاری، فَمَن جَاءَ بَعدَ ذٰلِکَ فَإِنَّمَا یَجِیءُ بِحَقٍّ إِلَی الصَّلَاةِ، فتح الباری، ۱۸۴/۲

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام ذکوان ان کی امامت مصحف سے دیکھ کر کرایا کرتا تھا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'اِستَدَلَّ بِهٖ عَلٰی جَوَازِ قِرَائَةِ المُصَلِّی مِنَ المُصحَفِ' (فتح الباری : ۱۸۵/۲)

اس روایت سے استدلال کیا گیا ہے، کہ نمازی مصحف سے دیکھ کر قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ ابن باز تعلیقات میں فرماتے ہیں : کہ درست بات یہ ہے، کہ فعل ہذا جائز ہے۔ جس طرح کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا عمل تھا۔ بعض دفعہ آدمی کو اس شیٔ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نماز میں عملِ کثیر جب پے درپے نہ ہو تو وہ نماز کے لیے نقصان دہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امامہ بنت زینب کو بحالت نماز اٹھالیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلاةِ کسوف میں بھی تقدّم وتاخّر سے کام لیا۔ مزید دلائل اپنے مقامات پر موجود ہیں۔ صحیح البخاری، بَابُ إِذَا حَمَلَ جَارِیَةً صَغِیرَةً عَلَی عُنُقِهٖ فِی الصَّلَاةِ، رقم : ۵۱۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :311

محدث فتویٰ